السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرمین شریفین آنے والے مسلمان یہ دیکھ کر قلق واضطراب میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ یہاں آنے والے غیر مسلموں کی تعداد میں آئے دن اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے تو کیا آپ نے اس کے خطرات سے حکومت کو آگاہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ان مشرکوں کی یہاں کثرت سے آمد کے خطرات کو مسلمان محسوس کرتے ہیں۔ حاکم وقت کو بھی متنبہ کردیا گیا ہے کہ واجب یہ ہے کہ جزیرۃ العرب کو کافروں سے پاک کردیا جائے اورانہیں یہاں آنے اور رہنے کی اجازت نہ دی جائے، حاکم وقت نے بھی اتفاق فرمایا ہے کہ ان کی تعداد کو کم سے کم کردیا جائے گا اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلہ کو پوری اہمیت دیں گے اوریہاں صرف اپنی غیر مسلموں کو بلائیں گے، جن کو یہاں بلانے کی ضرورت اور شدید حاجت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہر اچھے کام کی توفیق ونصرت سے نوازے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص448

محدث فتویٰ